کی کو کوئی مفید خدمت کر سکیں گے؟ کیا ان کے گھر میں خوشی اور راحت کے فرشتے کبھی داخل ہو سکیں گے؟ کیا یہ قید نکاح کسی حیثیت سے بھی احصان کی تعریف میں آسکے گی، اور اس سے دین اور اخلاق اور عفت کا تحفظ ہوگا؟ اگر نہیں تو بتایا جائے کہ ایک بے گناہ عورت کی زندگی برباد ہونے یا مجبوراً اس کے فواحش میں مبتلا ہو جانے، یا دائرہ دین سے نکل جانے کا وبال کس کے سر ہوگا؟ خدا اور رسول تو یقیناً بری الذمہ ہیں کیونکہ انہوں نے اپنے قانون میں کوئی نقص نہیں چھوڑا ہے۔ (باقی)

"سچ" کے بجائے "صدق"

زیر ادارت جناب مولانا عبدالماجد دریابادی

یکم مئی ۱۹۳۵ء سے ۲۷×۱۷/۴ ، ۲۰ پونڈ سفید چکنے کاغذ پر ہر مہینہ کی یکم، گیارہ اور اکیس کو شایع ہوتا ہے۔ ہم کو معلوم ہے کہ وہ صاحب ذوق حضرات جو مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی کے طرز انشاء کے عاشق ہیں اور آپ کے مخصوص دلنشین طرز صحافت کیلئے آپ کے اخبار سچ کے بند ہونیکے بعد سے بیتاب تھے اس مژدہ کو صحیح معنوں میں مژدہ سمجھیں گے لیکن چونکہ ہمارے پاس اخبار "سچ" کے خریداروں کی مکمل فہرست موجود نہیں ہے اس وجہ سے فرداً فرداً خریداران سچ کو نمونہ نہ روانہ کر سکے لہذا شایقین حضرات اپنا اپنا چندہ قیمتی چار روپیہ جلد از جلد روانہ فرما کر خریداران کے رجسٹر میں اپنا نام درج کرالیں ورنہ بعد کو پچھلے پرچے دستیاب نہ ہونے پر پچھتانا پڑیگا۔

"صدق" ہر اعتبار سے "سچ" سے بڑھا ہوا ہے معنوی حیثیت سے مضامین قرآنی کا اضافہ

سالانہ چندہ للعہ

ترسیل زر بنام منیجر اخبار "صدق" ۳۴ ہیوٹ روڈ لکھنو